ہفتہ وار رسالہ: 302
WEEKLY BOOKLET:302

شیخِ طریقت، امیرِ اہلِ سنّت، بانیِ دعوتِ اسلامی حضرت علّامہ مولانا ابو بلال محمد الیاس عطّار قادری رضوی دامت برکاتہم العالیہ
کے ملفوظات کا تحریری گلدستہ

امیرِ اہلِ سنّت سے

خوشبو

کے بارے میں سوال جواب

صفحات 14

- پیارے آقا کی پسندیدہ خوشبوئیں 02
- مغرب کے بعد عطر لگانا کیسا؟ 03
- عطر لگائیے مگر تکلیف نہ دیجئے 07
- آپ کو عطار کیوں کہا جاتا ہے؟ 11

پیشکش:
المدینۃ العلمیۃ (دعوتِ اسلامی)
Islamic Research Center

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ ط
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

یہ رسالہ امیرِ اہلِ سنّت دامت بَرَکاتُہمُ العالیہ سے کیے گئے سوالات اور ان کے جوابات پر مشتمل ہے۔

امیرِ اہلِ سنّت سے خوشبو کے بارے میں سوال جواب

دُعائے جانشینِ عطار: یااللہ پاک جو کوئی 14 صفحات کا رسالہ ”امیرِ اہلِ سنت سے خوشبو کے بارے میں سوال جواب“ پڑھ یا سن لے اس کے ظاہر کے ساتھ ساتھ باطن کو بھی مُعَطَّر فرما اور اسے بے حساب بخش دے۔ اٰمین بِجاہِ خاتَمِ النَّبِیّٖن صلّی اللہُ علیہِ واٰلہٖ وسلّم

دُرود نہ پڑھنے والے کیلئے ہلاکت

اُمُّ الْمُؤمنین حضرتِ عائشہ صدّیقہ رضی اللہ عنہا سحری کے وقت کچھ سی رہی تھیں کہ اچانک سُوئی گر گئی اور چراغ بھی بجھ گیا۔ اتنے میں نبی پاک صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم تشریف لے آئے۔ چہرۂ انور کی روشنی سے سارا گھر روشن ہو گیا حتی کہ سوئی مل گئی۔ اُمُّ الْمُؤمنین رضی اللہ عنہا نے عرض کی: ”یارسُولَ اللہ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم! آپ کا چہرۂ انور کتنا روشن ہے۔“ آپ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا: ”اُس شخص کیلئے ہَلاکت ہے جو مجھے قیامت کے دن نہ دیکھ سکے گا۔“ عرض کی: ”وہ کون ہے جو آپ کو نہ دیکھ سکے گا۔“ فرمایا: ”وہ بخیل ہے۔“ پوچھا: ”بخیل کون؟“ ارشاد فرمایا: ”اَلَّذِیْ لَا یُصَلِّیْ عَلَیَّ اِذْ سَمِعَ بِاِسْمِیْ، جس نے میرا نام سنا اور مجھ پر دُرُودِ پاک نہ پڑھا۔“ (القول البدیع، ص302)

سُوزَنِ گُمشُدہ ملتی ہے تبسُّم سے ترے
شام کو صُبح بناتا ہے اُجالا تیرا
(ذوقِ نعت، ص16)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

www.dawateislami.net

سُوال: نبی کریم صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کی پسندیدہ خُوشبو کون سی تھی؟

جواب: مُشک کا تذکرہ ملتا ہے کہ پیارے آقا صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے یہ اِستِعمال فرمائی ہے۔ (وسائل الوصول الیٰ شمائل الرسول، ص87) اگر (آجکل) کوئی یہ خُوشبو استعمال کرنا بھی چاہے تو شاید اصل چیز مشکل سے ملے کیونکہ اب کیمیکل کی آمیزش بہت زیادہ ہوچکی ہے، اصل چیز کا مِلنا دُشوار ہے۔ (امیرِ اہلِ سُنَّت دامت بَرَکاتُہُمُ العالیہ کے قریب بیٹھے ہوئے مفتی صاحب نے فرمایا:) نبی کریم صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم جو خُوشبوئیں اِستِعمال فرماتے تھے ان میں عُود، مُشک اور زَعفران کا ذکر موجود ہے۔ (مسلم، ص953، حدیث:5884، وسائل الوصول، ص87۔ ابو داود، 4/117، حدیث:4210) نیز پیارے آقا صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کی سیرت میں یہ بھی مِلتا ہے کہ آپ کو مشک اور عُود پسند تھی۔

(السیرۃ الحلبیہ، 3/480)(ملفوظات امیر اہل سنت، 5/237)

سُوال: کیا الکحل (Alcohol) والے پرفیوم (Perfume) استعمال کر سکتے ہیں؟

جواب: الکحل والا پرفیوم اِستعمال کرنے کے حوالے سے عُلَما کا اِختِلاف ہے۔ کچھ عُلَما منع فرماتے ہیں کہ ”یہ ناپاک ہے اور نہیں لگانا چاہیے۔“ ہمارے ”دارُالاِفْتاء اہلسنّت“ کا مَوقِف یہ ہے کہ ”الکحل والا پرفیوم پاک ہے، اِسے لگانے میں کوئی حَرَج نہیں ہے اور اِسے لگا کر نماز پڑھنے میں بھی کوئی حَرَج نہیں ہے۔“ (فتاویٰ اہل سُنّت غیر مطبوعہ، فتویٰ نمبر:1-4683) البتہ جس چیز میں عُلَما کا اِختلاف ہو اُس سے بچنا بہتر ہوتا ہے۔ (فتاویٰ رضویہ، 3/251) اگر کوئی الکحل والے پرفیوم سے بچتا ہے تو اچھا ہے، اُس کو بُرا بھلا نہ کہا جائے، یہ تقویٰ ہے۔

(ملفوظات امیر اہل سنت، 4/290)

سُوال: کیا لڑکیاں خوشبو لگا سکتی ہیں؟

جواب: جو لڑکی بالغہ ہے اس کے لیے بہتر یہی ہے کہ وہ گھر کی چار دیواری میں ”ایسی خوشبو

www.dawateislami.net

لگائے کہ جس کا رنگ تو ظاہر ہو مگر اس کی خوشبو نہ پھیلے۔"[1] اور اگر خوشبو پھیلتی ہے مگر نامحرموں تک نہیں جاتی تو بھی حرج نہیں ہے۔ بہر حال اگر بالغہ گھر میں بھی خوشبو لگائے تو اُسے اس بات کا خیال رکھنا ہے کہ وہ نامحرم تک نہ پہنچنے پائے۔(امیرِ اہلِ سُنَّت دامت بَرَکاتُہُمُ العالیہ کے قریب بیٹھے ہوئے مفتی صاحب نے فرمایا:) اِسی طرح وہ بچیاں بھی خوشبو لگانے میں اِحتیاط کریں کہ جو بالغ ہونے کے قریب ہیں۔(امیرِ اہلِ سُنَّت دامت بَرَکاتُہُمُ العالیہ نے اِرشاد فرمایا:) ایسی لڑکیاں جو بُلُوغَت کے قریب نہیں ہوتیں مگر ان کا کافی قد کاٹھ ہوتا ہے اور اگر یہ خوشبو لگا کر نکلیں تو مَرد اُن کی طرف کَشِش کھائیں تو اِن کا بھی خوشبو لگا کر باہر نکلنے سے بچنا اچھا ہے۔
(ملفوظات امیر اہل سنت، 16/2)

سُوال: مغرب کے بعد عطر لگانا کیسا؟ نیز کیا چار سے پانچ سال کی عُمر کے بچّوں کو عطر لگا سکتے ہیں؟

جواب: مغرب کے بعد عِطر لگایا جاسکتا ہے۔ دِن رات میں کوئی ایسا وقت نہیں جس میں عطر لگانا منع ہو۔ چار پانچ سال کی عمر کے بچّوں، بلکہ چار پانچ دن کے بچّوں، یہاں تک کہ ایک دن کے بچّے کو بھی عِطر لگا سکتے ہیں۔ یہ غلط، غلَط اور غلَط اَفواہ ہے کہ مغرب کے بعد خوشبو لگانے سے یا بچّے کو خوشبو لگانے سے جِنّات پکڑ لیتے ہیں یا لِپٹ جاتے ہیں، ایسا کچھ نہیں ہے۔ اگر ایسا ہوتا تو جنات خوشبو کی ساری دُکانیں لوٹ لیتے۔ معلوم نہیں اُن کو خوشبو پسند بھی ہے یا نہیں؟ فرشتوں کو تو خوشبو پسند ہے۔(حاشیۃ السندی بشرح سنن النسائی للسیوطی، 61/7، تحت الحدیث:3939)(امیرِ اہلِ سُنَّت دامت بَرَکاتُہُمُ العالیہ کے قریب بیٹھے ہوئے مفتی صاحب نے فرمایا:)

1... حدیثِ پاک میں ہے: مَردوں کی خوشبو وہ ہے جس میں بو ہو اور رنگ نہ ہو اور عورتوں کی خوشبو وہ ہے جس میں رنگ ہو، بو نہ ہو۔(ابوداود، 68/4، حدیث:4048)

www.dawateislami.net

خلیفۂ مفتیٔ اعظم ہند (مولانا احمد مُقدَّم رَضَوی نُوری صاحِب) کا بیان ہے کہ حُضُور مفتیٔ اعظم ہِند رحمۃُ اللہِ علیہ فرمایا کرتے تھے: بُری اور بدبو دار چیزوں کی وجہ سے جِنّات چمٹتے ہیں، خوشبو وغیرہ کی وجہ سے نہیں چمٹتے۔ مغرب کے بعد کچھ دیر کے لئے بچّوں اور عَورَتوں کو باہر نکلنے سے روکنے[1] کی ایک وجہ یہ بھی ہے کہ اُنہیں یا تو وہ دُعائیں یاد نہیں ہوتیں جو انہیں ایسی مخلوق سے بچائیں، دوسرا اُن کے اندر پاکی کا اِتنا اِہتمام نہیں ہوتا جس کی وجہ سے جنات وغیرہ چمٹ جانے کا خطرہ ہوتا ہے۔(ملفوظات امیر اہل سنت،4/289)

سُوال: بعض اسلامی بھائی عین نماز سے پہلے دوسروں کو عطر لگانا شروع کر دیتے ہیں، وہ عطر کبھی مُوافق ہوتا ہے کبھی نہیں ہوتا، بعض اوقات عطر کی کوالٹی میں بھی فرق ہوتا ہے اِس حوالے سے مَدَنی پُھول عطا فرمادیجیے۔

جواب: یہ عمل مَشائخ کے یہاں دیکھا ہے، لوگ لگا رہے ہوتے ہیں، اس میں یہی سمجھ آتا ہے کہ اگر عطر موافق نہ ہو تو خود منع کر دے۔ میں نے سیدی قُطْبِ مدینہ مولانا ضیاءُ الدین احمد قادری مدنی رحمۃُ اللہِ علیہ کے یہاں دیکھا ہے کہ لوگ عطر لگا رہے ہوتے۔ آپ رحمۃُ اللہِ علیہ کی وفات کے بعد جانشینِ قطبِ مدینہ حضرت مولانا حافظ فضل الرحمٰن قادری مَدَنی رحمۃُ اللہِ علیہ کے

---

[1]... فرمانِ مصطفےٰ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم: جب رات کا شروع حصّہ ہو جائے یا تم شام پاؤ تو اپنے بچّوں کو روک لو، کیونکہ اس وقت شیطان پھیلتے ہیں۔ پھر جب رات کی ایک گھڑی گزر جائے تو بچّوں کو چھوڑ دو اور دروازے بند کر دو اور اللہ کا نام لو، کیونکہ شیطان بند دروازے کو نہیں کھولتا۔(بخاری، 2/399، حدیث:3280) حکیمُ الاُمّت حضرت مُفتی اَحمد یار خان نعیمی رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: شیطان سے مراد مُوذی جنّات اور مُوذی اِنسان دونوں ہیں۔ شام کے وقت ہی بچّوں کو اغواء کرنے والے زیادہ پھرتے ہیں۔ مزید فرماتے ہیں: معلوم ہوا جنات و شیاطین کا اثر بچّوں پر زیادہ ہوتا ہے اس لیے بچّوں کو نکلنے سے روکا گیا ہے۔(مراٰۃ المناجیح، 6/85)

www.dawateislami.net

یہاں بھی عطر لگاتے ہوئے دیکھا ہے جس سے یہی معلوم ہوتا ہے کہ اکثریت عطر لگواتی ہے تو جس کو عطر موافق نہ ہو یا وہ نہ لگوانا چاہے تو اپنا ہاتھ کھینچ لے۔(ملفوظات امیر اہل سنت،432/2)

سُوال: کیا اللہ پاک کے کسی ولی کے مَزار پر اچھی نیت کے ساتھ خوشبو لگا سکتے ہیں؟

جواب: مَزار پر خوشبو لگانے کا حکم تو کہیں پڑھا نہیں اور نہ مجھے اِس مسئلے کا عِلم ہے، البتہ لوگوں میں یہ بات رائج ہے۔ مَزارات پر عطر وغیرہ چھڑکنے کے بجائے اُس عطر کی رَقم مثلاً 100 روپے صاحبِ مزار کے اِیصالِ ثواب کی نیت سے کسی غریب کو دے دیں گے تو زیادہ بہتر ہوگا، اس غریب کی دِل جوئی بھی ہوگی اور صاحبِ مزار کے لیے اِیصالِ ثواب کا سِلسِلہ بھی ہو جائے گا۔ خود غور کیجیے کہ چادر چڑھانے یا عطر چِھڑکنے سے زیادہ فائدہ ہو گا یا اِس طرح اِیصالِ ثواب کرنے سے زیادہ فائدہ ہو گا۔ البتہ مزار پر چادر چڑھانا اور پھول رکھنا جائز ہے۔ بہر حال مزار شریف یا اس کی چادروں پر جو عطر چِھڑکا جاتا ہے اس سے صِرف لمحے بھر کے لیے خوشبو آتی ہے پھر پتا بھی نہیں چلتا کہ یہاں عطر چھڑکا گیا تھا کیونکہ چادر کے اوپر پھولوں کا اَنبار لگا ہوا ہوتا ہے اگربتیاں الگ سُلگ رہی ہوتی ہیں جس سے عطر کی خوشبو معلوم نہیں ہو پاتی۔ پھر ہر عطر اتنا پاورفل ہو کہ جس کی خوشبو بَرقرار رہے ضَروری نہیں بلکہ مَزارات پر جو عطر بِک رہے ہوتے ہیں ان کی بھی کوئی خاص کوالٹی نہیں ہوتی۔ اگر وہ کوئی خاص عطر ہو بھی تو مَزار کی چادر پر چھڑکنے کا مسئلہ مجھے معلوم نہیں ہے کہ آیا اس سے تعظیم مقصود ہوتی ہے یا کیا مُعاملہ ہوتا ہے اور اِس طرح عطر چھڑکنے سے تعظیم ہو سکتی ہے یا نہیں؟

عطر چِھڑکنے میں اِحتیاط کیجیے

ایک مَرتبہ جُلُوسِ میلاد کے موقع پر کسی نے مجھ پر عطر چِھڑکا جو اُڑ کر میری آنکھ میں

www.dawateislami.net

آگیا، اس کے بعد بقیہ جُلُوس میں مجھ پر کیا گزری ہو گی یہ ہر سمجھدار شخص سمجھ سکتا ہے۔ خُدا جانے اس نے میری تعظیم کے لیے ایسا کیا تھا یا کچھ اور نیت تھی، نہ جانے وہ کیا ثواب لے کر گیا ہو گا۔ ایسے لوگ "چِھڑکُو" ہوتے ہیں، ان کی پارٹی سرکار صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کے رَوضۂ اَنور کی جالی مُبارک کے پاس موجود زائرین پر بھی اِسپرے کر دیتی ہے، میں نے خود ان کو ایسا کرتے دیکھا ہے۔ ان کو اس کا بھی خیال نہیں ہوتا کہ کوئی وہاں سر جھکائے آنکھیں بند کیے کھڑا ہے یا تَصَوُّر میں کہیں پہنچا ہوا ہے اور اس "چِھڑکُو پارٹی" کے لوگ آکر اس پر اسپرے کر دیتے ہیں، وہ زائر کہیں پہنچا بھی ہو گا تو واپس آ جائے گا اور یہ لوگ سمجھتے ہوں گے کہ شاید ہم نے زائرِ رَوضۂ انور کو مُعَطَّر کر کے کوئی بہت بڑا تیر مارا ہے۔

عطر لگانے میں دوسروں کا لحاظ کیجیے

میرا تجربہ ہے کہ بعض خوشبوئیں بعض لوگوں کو مُوافق نہیں آتیں، ہزار قسم کی خوشبوئیں ہوتی ہیں، بعض خوشبوئیں بعض لوگوں کے لیے الرجی کا باعِث بھی بن جاتی ہیں کہ وہ خوشبو سونگھتے ہی چھینکیں مارنا شروع کر دیتے ہیں، جیسے ہی وہ خوشبو ان کے سر تک پہنچتی ہے ان کا سر بھی دَرد کرنا شروع ہو جاتا ہے اور وہ بے چارے اپنا سر پکڑ کر بیٹھے رہتے ہیں۔ خوشبو لگانے والا اپنے زُعم میں ان کو مُعَطَّر کرتا ہے مگر وہ بے چارے آزمائش میں آجاتے ہیں۔ اسی وجہ سے ہمارے یہاں عطر لوگوں کے ہاتھ پر لگانے کا رَواج ہے مگر پھر بھی سامنے والے سے پوچھ کر عطر لگایا جائے۔ کیمیکل والی خوشبو بھی ہوتی ہے جو ہاتھ پر لگائی جائے تو کھال پر لگے ہوئے بال اُڑا دیتی ہے۔ اِس کے عِلاوہ یہ بھی دیکھا ہے کہ لوگ مسجد کی دَری پر عطر کی شیشی چِھڑکتے ہیں جس کی وجہ سے مسجد کی دَری پر دَھبا آتا اور اس

www.dawateislami.net

پر مَیل جم جاتا ہے۔ یُوں عارضی خوشبو کی مہک آئے بھی تو نتیجتاً دَری خراب ہو جاتی ہے تو یہ مسجد کو فائدہ ہونے کے بجائے نقصان ہی ہوا۔ (ملفوظاتِ امیرِ اہلِ سنت، 19/2)

سُوال: خوشبو کے لیے گلاب کا پانی چِھڑکنا کیسا ہے؟

جواب: خوشبو حاصِل کرنے کے لیے بعض لوگ گلاب کا پانی چِھڑکتے ہیں، مجھے اس سے اِختلاف ہے کیونکہ یہ تجربے کی بات ہے کہ محفلوں میں گُلاب کا پانی چھڑکنے والے بسا اوقات مُنہ پر چھڑکتے ہیں جس سے لوگوں کو راحت نہیں، تکلیف ہوتی ہے۔ وہ کام کیا جائے کہ جس سے کسی مسلمان کو تکلیف نہ ہو یہاں تک کہ اگر ایک ہزار (1000) اَفراد کو آپ کی خوشبو سے مَزہ آرہا ہے اور ایک کہتا ہے کہ مجھے تکلیف ہو رہی ہے تو اسے یہ نہیں کہا جائے گا کہ تم یہاں سے چلے جاؤ کیونکہ سب کو فائدہ ہوتا ہے اور صِرف تمہیں تکلیف ہوتی ہے بلکہ اگر نو سو ننانوے (999) اَفراد کو فائدہ پہنچانے میں ایک کو تکلیف پہنچتی ہو تو پھر اس ایک کو تکلیف سے بچانے کے لیے اسی کی رِعایت کریں گے اور بقیہ سب کو اس ہلکی پُھلکی راحت سے محروم کرنا پڑے گا۔ دیکھیے! بندہ رات دِن تو خوشبوؤں میں ڈبکیاں نہیں لگا رہا ہوتا کہ خوشبو کے بغیر نہ رہ پائے اور اَب اس کو جو مُفت کی خوشبو آرہی ہے اُسے آنے دیا جائے، بھلے دوسرے مسلمان کو اس سے تکلیف ہو رہی ہو۔ یاد رَکھیے! مسلمان کو تکلیف پہنچانے کے بھی شرعی اَحکام ہیں اور اگر کسی کو واقعی اَذیت پہنچائی گئی ہو تو اس کا حکم گناہِ کبیرہ تک جا پہنچتا ہے۔

عطر لگاتے ہوئے اپنی طرح دوسروں کا بھی خیال کیجیے

جب بندہ اپنے آپ کو عطر لگاتا ہے تو ہاتھ پر تھوڑی سی لگاتا ہے، اپنے کپڑوں کا بھی خیال رکھتا ہے اور اگر سفید کپڑے ہوں تو یہ بھی دیکھتا ہے کہ عطر لگانے سے ان پر دَھبّا تو

www.dawateislami.net

نہیں پڑ جائے گا یہاں تک کہ دَھبّے سے بچنے کے لیے بے رنگ عِطر اِستعمال کرتا ہے۔ جب عطر اِستعمال کرتے ہوئے اپنے لیے اتنی اِحتیاطیں بَرتی جاتی ہیں تو پھر عوام کا خیال کیوں نہیں رکھا جاتا؟ اِسی طرح میں نے کسی کو اپنے اوپر عطر کی پوری شیشی چِھڑکتے نہیں دیکھا تو پھر دوسروں پر کیوں چِھڑکی جاتی ہے؟ (ملفوظاتِ امیرِ اہلِ سنت، 2/22)

سُوال: جمعہ اور عیدین کے دِن مَساجد میں بعض لوگ خوشبو کا چِھڑکاؤ کرتے ہیں اور جہاں سے گزرتے ہیں لوگ انہیں رقم دیتے ہیں، کوئی 10 روپے دیتا ہے تو کوئی 20 روپے تو کوئی 50 روپے دیتا ہے اس کا شرعی حکم کیا ہے؟

جواب: یہ نئی بات سنی ہے کہ ایسا بھی ہو رہا ہے۔ بہر حال یہ چھڑکاؤ کرنے والا رَقم لے یا نہ لے، اِس طرح سب پر خوشبو چھڑکنا دُرُست نہیں ہے کیونکہ ہو سکتا ہے کسی کو اس سے الرجی ہو اور وہ اس سے تکلیف محسوس کرے، پھر اس طرح چھڑکنے میں پرفیوم کا قطرہ کسی کی آنکھ میں چلا گیا تو وہ آزمائش میں آجائے گا۔ رہی بات رقم دینے کی تو اگر کوئی اس کے مطالبے کے بغیر اپنی خوشی سے رقم دے دے تو کوئی حرج نہیں اور اگر یہ طے ہے کہ خوشبو چھڑکنے والے کو رَقم دینی ہو گی نہ دینے پر یہ بُرا بھلا کہے گا یہ دُرُست نہیں اور طَعن و تَشْنِیع سے بچنے کے لیے کچھ رَقم دی تو یہ رِشوت ہوگی، اس میں اگرچہ دینے والا تو گناہ گار نہیں ہو گا کہ اس نے شر سے بچنے کے لیے رِشوت دی ہے لیکن لینے والا ضَرور گناہ گار ہو گا۔ یہ چِھڑکاؤ کرنے کا رَواج ختم ہونا چاہیے۔ یاد رکھیے! کسی بھی اِجتماعِ ذِکر و نعت یا جلسوں میں اس طرح خوشبو کا چِھڑکاؤ لوگوں کی تکلیف کا باعث ہوتا ہے۔ ہو سکتا ہے جو ایسا کرتے ہیں وہ اس کو ثواب سمجھتے ہوں۔ پھر فضا میں چھڑکاؤ کرنا الگ ہے اور کسی بندے پر چھڑک دینا الگ، لیکن جب فضا میں چِھڑکاؤ کریں اس وقت بھی یہی خیال رکھیں کہ لوگوں پہ آکر نہ گرے۔ بہر حال بہتر یہی ہے کہ اس

www.dawateislami.net

کے علاوہ بہت سارے کرنے والے کام ہیں وہ کیے جائیں، اس میں وقت ضائع نہ کیا جائے۔ کرنے والے کام کرو ورنہ نہ کرنے والے کاموں میں جا پڑو گے۔ (ملفوظاتِ امیر اہلِ سنت، 2/431)

سُوال: اکثر Customer (گاہک) پوچھتے ہیں کہ یہ خوشبو کتنی دیر رہتی ہے؟ تو یہ کہنا کیسا کہ "10 یا 12 گھنٹے رہتی ہے۔"

جواب: بعض لوگ خوشبو کے بارے میں یہاں تک مبالغہ کرتے ہیں کہ "کپڑے دھو لو گے تب بھی خوشبو نہیں جائے گی۔" بہر حال! اگر Confirm (یقینی) پتا ہو کہ یہ خوشبو اِتنی دیر رہتی ہے تو پھر بتا دیں۔ میں اِس فیلڈ سے کافی وابستہ رہا ہوں۔ دراصل خوشبو کی Fix Timing (مُقرَّر وقت) بتانا بہت دُشوار ہوتا ہے، کیونکہ گرمی میں دھوپ کی وجہ سے خوشبو جلدی اُڑ جاتی ہے، جبکہ سردی میں چونکہ دھوپ میں تیزی کم ہوتی ہے، اِس لئے خوشبو کم اُڑتی ہے۔ اگر خوشبو کو چولہے پر رکھ دو تو معلوم ہو جائے گا کہ اُس کا نام کیا ہے؟ کیونکہ خوشبو، جلنے سے اُڑے گی۔ عام طور پر خوشبوئیں اُڑ جاتی ہیں، کیونکہ ان میں Lasting یعنی ٹھہراؤ کم ہوتا ہے۔ البتہ بعض خوشبوئیں ایسی ہیں جن میں Lasting زیادہ ہوتی ہے، اُن میں سے ایک "صندل" بھی ہے۔ بعض خوشبوؤں میں صندل مِلائی جاتی ہے، تاکہ اُن کی Lasting بڑھے، جیسے گلاب میں Lasting بہت کم ہوتی ہے، بہت جلدی اُڑ جاتا ہے، اِس لئے اِس میں صندل مِلا کر کچھ دیر رکّھا جاتا ہے، تاکہ یہ دونوں ایک دوسرے کو جذب کر لیں، پھر اِس کی Lasting بڑھ جاتی ہے۔ بعض خوشبوئیں زمین میں دفنا دی جاتی ہیں، اِسی طرح بعض خوشبوؤں کو مِلا کر اُن کا محلول اور Compound (مجموعہ) بنایا جاتا ہے اور اُسے کچھ دن کے لئے رکھ دیا جاتا ہے، تب جا کر وہ تیّار اور اِستعمال کے قابل ہوتی ہیں۔

www.dawateislami.net

اب تو تقریباً خوشبوئیں کیمیکل سے تیّار ہوتی ہیں، اصلی خوشبوئیں اب نایاب ہیں، اگر کوئی کہے گا بھی کہ "یہ اَصلی خوشبو ہے" تو اِعتماد نہیں ہو گا۔ اللہ بہتر جانے۔ بعض خوشبو بیچنے والے لکھ دیتے ہیں کہ "یہ Super Quality (عُمدہ مَعیار) کی ہے" حالانکہ اُس خوشبو کی کوئی قیمت نہیں ہوتی اور وہ دو ٹکے کی خوشبو ہوتی ہے۔ یہ لوگ بس اندھی چلاتے ہیں۔ ہر شخص کو Super Quality کا مطلب بھی پتا نہیں ہوتا۔ نہ جانے یہ لوگ ایسا کیوں لکھتے ہیں! اِس طرح یہ اپنی آخرت داؤ پر لگا رہے ہوتے ہیں اور اِس لکھے ہوئے کو قیامت کے لئے اپنے خلاف گواہ بنا رہے ہوتے ہیں۔ جو Super Quality لکھتے ہیں وہ اپنے Super میں غور کرلیں کہ اگر وہ گھٹیا ہے تو پھر Super لکھنا جُھوٹ ہو گا، کیونکہ آپ نے دھوکا دینے کے لئے Super لکھا ہے۔ پھر بعض لوگ اپنی خوشبوؤں کے طرح طرح کے نام بھی رکھ دیتے ہیں، ایسا نہیں کرنا چاہیے۔ جیسی بھی چیز ہو، مٹّی ہو یا سونا ہو، آپ بتا دیں۔ اگر پوچھے کہ "کتنی دیر خوشبو رہے گی؟" تو اگر آپ کو Confirm (یقینی) پتا ہو یا خود تجربہ کیا ہو تو بتا دیں کہ "اندازاً اِتنے گھنٹے خوشبو رہے گی۔" بعض اَوقات کمپنی بدلنے سے بھی خوشبو کی Quality بدل جاتی ہے۔ ایسا بھی ہوتا ہے کہ آپ نے ایک بار کوئی Compound (مجموعہ) بنایا، اُسی فارمولے سے جب آپ دوبارہ Compound بنائیں گے تو کچھ نہ کچھ فرق پڑ جائے گا۔

(ملفوظاتِ امیرِ اہلِ سنت، 4/333)

سُوال: اکثر لوگ یہ کہتے ہیں کہ روزے کی حالت میں خوشبو نہیں لگا سکتے، اِس بارے میں راہ نمائی فرما دیجئے۔

جواب: اکثر لوگ تو یہ بات نہیں کہتے، کوئی کوئی کہتا ہے! بہر حال روزے میں خوشبو

www.dawateislami.net

لگانے میں کوئی حرج نہیں ہے۔(فتاویٰ امجدیہ،1/398)(ملفوظاتِ امیرِ اہلِ سنت،4/384)

سُوال: عطر بیچنے والے عطر چیک کروانے کے لیے عطر کی شیشی سے کئی کئی لوگوں کے ہاتھوں پر عطر لگاتے ہیں تو اس طرح اس میں سے کچھ عطر کم بھی ہو جاتا ہے تو کیا اس طرح کچھ کم وزن والی شیشی کو پورا وزن بتا کر بیچنا دُرست ہے؟

جواب: اس طرح کا عُرف تو ہے کہ عطر بیچنے والے وزن کا کہہ کر نہیں دیتے بلکہ اس طرح بیچتے ہیں کہ یہ بوتل اتنے کی ہے لیکن وزن کا کہہ کر بھی عطر بیچتے ہیں مثلاً پہلے ”تولے“ کے حساب سے عطر بکتا تھا کہ آدھا تولہ ہے مگر اب گرام کے حساب سے بکتا ہو گا مثلاً یہ پانچ گرام کی بوتل اتنے کی ہے حالانکہ اس سے ایک گرام نکل چکی ہوتی ہے، اسی طرح بوتلوں میں بھی مَسائل ہوتے ہیں کہ بعض بوتلوں کے پیندے موٹے ہوتے ہیں جس کی وجہ سے اُن میں عطر کم جاتا ہے اس لیے وزن کے بجائے یہ کہہ کر عطر بیچنے میں عافیت ہے کہ یہ شیشی اتنے کی ہے۔(ملفوظات امیر اہل سنت،2/427)

عطّار کیسے بنا؟

سوال: آپ کو عطار کیوں کہا جاتا ہے نیز آپ نے عطر کا کام کیسے شروع کیا؟[1]

جواب: اس کی ایک وجہ تو یہ ہے کہ میں پہلے عطر بیچتا تھا اور میں یہ سمجھا کہ شاید عطر بیچنے والے کو عطار کہتے ہیں اس لیے میں نے اپنا تَخَلُّص عطّار رکھ لیا۔ یہ اُس دور کی بات ہے جب دعوتِ اسلامی کا وجود بھی نہیں تھا، بعد میں پتہ چلا کہ دیسی دوائیں بیچنے والے پنساری کو

1 ...اس سُوال کا دوسرا حصہ شعبہ ملفوظاتِ امیرِ اہلِ سنّت کی طرف سے قائم کیا گیا ہے جبکہ جواب امیرِ اہلِ سنّت دامت بَرَکَاتُہُمُ العالیہ کا ہی عطا فرمودہ ہے۔

www.dawateislami.net

عطار کہا جاتا ہے۔ اس کے علاوہ میں نے تذکرۃُ الاَوْلِیا کتاب کے مصنّف "شیخ فریدُ الدّین عطّار" کا نام پڑھا تو وہ مجھے پسند آگیا اس لیے اللہ کے ایک ولی کی نسبت سے یا اولیائے کرام رحمۃُ اللہِ علیہم کے تذکِرہ نگار کی نسبت سے میں نے یہ تَخَلُّص اپنا لیا۔ اب مجھے پتا چلا ہے کہ عرب دنیا میں ایک بہت بڑی فیملی ہے جس کا سَرنیم (Surname) عطّار ہے۔

(سلسلہ: دلوں کی راحت، 26 شعبان المعظم 1441ھ مطابق 19 اپریل 2020۔ امیرِ اہلِ سنّت کی کہانی انہی کی زبانی، قسط 17)

عطر کا کاروبار

عطر کے کاروبار کی ترکیب یوں بنی کہ جن دنوں میں نور مسجد میں امامت کرتا تھا تو میں نے سرکارِ غوثِ اعظم رحمۃُ اللہِ علیہ کی بارگاہ میں اس سلام کے گیارہ اشعار عرض کیے:

سلطانِ اولیاء کو ہمارا سلام ہو جیلاں کے پیشوا کو ہمارا سلام ہو

پھر کسی طرح تیس روپے جمع کر کے فریم میں لگانے والے ایک ہزار خوبصورت پرچے چھپوا کر مفت تقسیم کیے اور اس پر نور مسجد کا ایڈریس بھی لکھ دیا کہ یہاں سے مفت حاصل کریں۔ ایک روز کہیں دور سے ایک کلین شیو نوجوان ایڈریس پڑھ کر میرے پاس آیا اور مجھ سے وہ پرچہ مانگا۔ میں اَلحمدُ لِلّٰہ شروع سے ہی ملنسار ہوں اور میری عادت تھی کہ کوئی بھی آجاتا تو اس سے محبّت، ملنساری اور حسنِ اخلاق سے پیش آتا تھا لہٰذا میں نے اسے اپنے حجرے میں بٹھا لیا۔ میرا حجرہ تقریباً ایک چارپائی جتنا چھوٹا سا کمرہ تھا جو مجھے مسجد کی طرف سے ملا ہوا تھا، اُس وقت یہی کمرہ میری کل کائنات تھی، اسی میں میری کتابیں رکھی ہوتی تھیں اور وہیں میں اپنے کپڑے دھو کر رَسّیاں باندھ کر انہیں سُکھاتا تھا۔ جب اس نوجوان سے میری بات چیت ہوئی تو اس نے بتایا کہ میری عطر کی ہول سیل کی دُکان ہے۔

www.dawateislami.net

اس نے عطر کی ایک بڑی شیشی کا تحفہ بھی خوش ہو کر مجھے پیش کیا جو وہ اپنے ساتھ لایا تھا۔ عطر کی دُکان کا سن کر میرے منہ میں پانی آ گیا کہ یہ تو عطر والا ہے اور مجھے ویسے بھی عطر لگانے کا بہت شوق ہے۔ جب میں نے اسے بتایا کہ مجھے عطر کا شوق ہے تو اس نے مجھے اپنی دکان کا ایڈریس دے دیا۔ یہ نوجوان میمن تھے اور غوثِ پاک سے بہت عقیدت رکھتے تھے۔ جب میں نے ان کی دُکان پر پہنچ کر ان سے عطر خریدا تو پتا چلا کہ ہول سیل میں عطر بہت سستا ملتا ہے کیونکہ میں روپے دو روپے میں چھوٹی سی شیشی لیا کرتا تھا لیکن اس نے اتنے میں بہت بڑی شیشی دے دی تھی۔ چنانچہ میں نے ان سے ہول سیل میں عطر خریدا اور خالی شیشیوں میں بھر کر بیچا۔ اُن دنوں میں "مجموعہ" بہت شوق سے لگاتا تھا۔ پھر موتیا، گلاب، چنبیلی اور مختلف ورائٹی کے عطر بھی خریدنے شروع کیے اور ایک بیگ میں ڈال کر پھیری لگا کر بیچنے لگا۔ اَلحمدُ للہ مجھے اب بھی عطریات کا کچھ نہ کچھ تجربہ ہے۔

(سلسلہ: امیرِ اہلِ سنّت کی کہانی انھی کی زبانی، قسط:17۔ مدنی مذاکرہ، نمبر:171)

امیرِ اہلِ سنت دامت بَرَکاتُہمُ العالیہ سے کیے گئے سوالات اور ان کے جوابات یہاں ختم ہوئے۔

خوشبو کی سُنّتیں اور آداب

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! آیئے! خوشبو کی سنتیں اور آداب کے بارے میں چند مدنی پھول سننے کی سعادت حاصل کرتے ہیں۔ پہلے ایک فرمانِ مصطفےٰ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم ملاحظہ کیجئے: چار چیزیں نبیوں کی سُنّت میں داخل ہیں: نکاح، مسواک، حیا اور خوشبو لگانا۔ (مشکاۃ المصابیح، 1/88، حدیث:382) ❀ آپ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم خوشبو کا تحفہ رد نہیں فرماتے۔ (سنتیں اور آداب ص85) ❀ نمازِ جمعہ کے لیے خوشبو لگانا مُستَحَب ہے (بہار شریعت 1/774، حصہ

www.dawateislami.net

4ملخصًا) ❀ نماز میں رب سے مُناجات ہے تو اس کے لئے زینت کرنا، عطر لگانا مُستَحب ہے۔ (نیکی کی دعوت، ص207) ❀ آپ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم ہمیشہ عمدہ خوشبو استعمال کرتے اور اسی کی دوسرے لوگوں کو بھی تلقین فرماتے۔(سنتیں اور آداب ص83) ❀ ناخوشگوار بو یعنی بدبو آپ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم ناپسند فرماتے۔(سنتیں اور آداب ص83) ❀ مَردوں کو اپنے لباس پر ایسی خوشبو استعمال کرنی چاہیے جس کی خوشبو پھیلے مگر رنگ کے دھبّے وغیرہ نظر نہ آئیں۔(سنتیں اور آداب ص85) ❀ عورتوں کے لئے مہک کی مُمانعت اس صورت میں ہے جبکہ وہ خوشبو اجنبی مردوں تک پہنچے، اگر وہ گھر میں عطر لگائیں جس کی خوشبو خاوند یا اولاد، ماں باپ تک ہی پہنچے تو حرج نہیں۔(سنتیں اور آداب ص85) ❀ اسلامی بہنوں کو ایسی خوشبو نہیں لگانی چاہیے جس کی خوشبو اُڑ کر غیر مردوں تک پہنچ جائے۔ (سنتیں اور آداب ص86) ❀ نبی کریم صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے فرمایا: عورت جب خوشبو لگا کر کسی مجلس کے پاس سے گزرتی ہے تو وہ ایسی اور ایسی ہے یعنی زانیہ ہے۔(ترمذی، 4/361، حدیث:2795) ❀ سرکارِ مدینہ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کی عادت کریمہ تھی کہ آپ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم ”مشک“ سرِ اقدس کے مُقدّس بالوں اور داڑھی مبارک میں لگاتے۔(سنتیں اور آداب ص83) ❀ ائیر فریشنر کے استعمال سے اجتناب کرنا چاہیے۔(سنتیں اور آداب ص84)

صَلُّوا عَلَى الْحَبِيب ❀❀❀ صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّد

www.dawateislami.net

اگلے ہفتے کا رسالہ

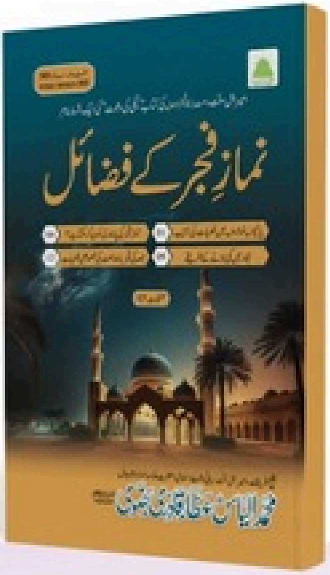

978-969-722-490-6

01882414

فیضانِ مدینہ، محلہ سوداگران، پرانی سبزی منڈی کراچی

UAN +92 21 111 25 26 92 0313-1139278

www.maktabatulmadinah.com / www.dawateislami.net

feedback@maktabatulmadinah.com / ilmia@dawateislami.net